



ضمیمہ 5e: سبت کے دن سفر

یہ صفحہ چوتھی شریعت: سبت پر سلسلہ کا حصہ ہے:

1. ضمیمہ 5a: سبت اور کلیسیا جانے کا دن، دو الگ چیزیں
2. ضمیمہ 5b: جدید دور میں سبت کو کس طرح قائم رکھیں
3. ضمیمہ 5c: روزمرہ زندگی میں سبت کے اصولوں کا اطلاق
4. ضمیمہ 5d: سبت کے دن کھانا — عملی رہنمائی
5. ضمیمہ 5e: سبت کے دن سفر (موجودہ صفحہ)
6. ضمیمہ 5f: سبت کے دن ٹیکنالوجی اور تفریح
7. ضمیمہ 5g: کام اور سبت — حقیقی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنا

پچھلے مضمون میں ہم نے سبت پر کھانے کے بارے میں بات کی — کہ تیاری، منصوبہ بندی، اور ضرورت کے اصول کس طرح دباؤ کے ایک ممکنہ سبب کو امن کے وقت میں بدل سکتے ہیں۔ اب ہم جدید زندگی کے ایک اور شعبے کی طرف بڑھتے ہیں جہاں یہی اصول نہایت ضروری ہیں: **سفر**۔ آج کی دنیا میں گاڑیاں، بسیں، ہوائی جہاز اور رائیڈ شیئرنگ ایپس سفر کو آسان اور سہل بنا دی ہیں۔ لیکن چوتھی شریعت ہمیں بلاتی ہے کہ رکیں، منصوبہ بنائیں، اور عام مشقت سے باز آئیں۔ یہ سمجھنا کہ یہ سفر پر کس طرح لاگو ہوتا ہے، مومنین کو غیر ضروری کام سے بچا سکتا ہے، دن کی پاکیزگی کو محفوظ رکھ سکتا ہے، اور حقیقی آرام کی روح کو قائم رکھ سکتا ہے۔

سفر کیوں اہم ہے

سفر کوئی نیا مسئلہ نہیں۔ قدیم زمانے میں سفر کام سے جڑا تھا — سامان ڈھونا، جانوروں کی دیکھ بھال کرنا، یا منڈی جانا۔ ربانی یہودیت نے سبت کے دن سفر کے فاصلے کے بارے میں تفصیلی قوانین تیار کیے، اسی لیے بہت سے یہودی تاریخی طور پر عبادت خانوں کے قریب رہتے تھے تاکہ پیدل جا سکیں۔ آج، مسیحی اسی طرح کے سوالات کا

سامنا کرتے ہیں کہ سبت کے دن کلیسیا جانے، خاندان سے ملنے، بائبل اسٹڈی میں شریک ہونے، یا رحم کے کام جیسے ہسپتال یا جیل میں ملاقات کرنے کے بارے میں۔ یہ مضمون آپ کو سمجھنے میں مدد دے گا کہ تیاری اور ضرورت کے بائبل اصول سفر پر کس طرح لاگو ہوتے ہیں، تاکہ آپ سمجھداری اور ایمان سے بھرے فیصلے کر سکیں کہ سبت کے دن کب اور کیسے سفر کرنا ہے۔

سبت اور کلیسیا میں حاضری

سب سے عام وجوہات میں سے ایک جس کی بنا پر مومنین سبت کے دن سفر کرتے ہیں وہ ہے **کلیسیا کی عبادت میں شریک ہونا**۔ یہ سمجھ میں آتا ہے—دوسرے مومنین کے ساتھ عبادت اور مطالعہ کرنا حوصلہ افزا ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا ضروری ہے جو ہم نے اس سلسلے کے مضمون 5a میں قائم کیا تھا: **سبت کے دن کلیسیا جانا چوتھی شریعت کا حصہ نہیں ہے (مضمون پڑھیں)**۔ حکم یہ ہے کہ کام سے باز آؤ، دن کو مقدس رکھو، اور آرام کرو۔ متن میں کہیں نہیں لکھا کہ "تو عبادت میں جا" یا "تو کسی خاص مقام پر جا" سبت کے دن۔

خود یسوع سبت کے دن عبادت خانے میں گئے (لوقا 4:16)، لیکن اُس نے اسے اپنے پیروکاروں کے لیے شرط کے طور پر کبھی نہیں سکھایا۔ اُس کا عمل یہ دکھاتا ہے کہ جمع ہونا جائز اور فائدہ مند ہو سکتا ہے، لیکن یہ کوئی ضابطہ یا رسم قائم نہیں کرتا۔ سبت انسان کے لیے بنایا گیا، انسان سبت کے لیے نہیں (مرقس 2:27)، اور اس کا جوہر ہے **آرام اور پاکیزگی، نہ کہ سفر یا کسی ادارے میں حاضری**۔

جدید مسیحیوں کے لیے اس کا مطلب یہ ہے کہ **سبت رکھنے والی کلیسیا میں جانا اختیاری ہے، لازمی نہیں**۔ اگر آپ ساتویں دن دوسروں کے ساتھ ملنے میں خوشی اور روحانی ترقی پاتے ہیں، تو آپ ایسا کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ اگر کلیسیا جانے کا سفر دباؤ پیدا کرتا ہے، آرام کی ترتیب کو توڑ دیتا ہے، یا آپ کو ہر ہفتے لمبے فاصلے طے کرنے پر مجبور کرتا ہے، تو آپ برابر آزاد ہیں کہ گھر پر رہیں، کلام مقدس کا مطالعہ کریں، دعا کریں، اور دن اپنے خاندان کے ساتھ گزاریں۔ اصل بات یہ ہے کہ کلیسیا جانے کے سفر کو ایسا معمول نہ بنائیں جو اُس آرام اور پاکیزگی کو ختم کر دے جسے آپ بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جہاں ممکن ہو، پہلے سے منصوبہ بنائیں تاکہ **اگر آپ خدمت میں شریک ہوں تو اس کے لیے کم سے کم سفر اور تیاری درکار ہو**۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ گھر کے قریب کسی مقامی جماعت میں جائیں، گھر میں بائبل اسٹڈی منعقد کریں، یا غیر سبتی اوقات میں مومنین سے جڑیں۔ اپنی توجہ روایت یا توقع کے بجائے پاکیزگی اور آرام پر رکھ کر آپ اپنی سبت کی مشق کو خدا کے حکم کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں نہ کہ انسان کے بنائے ہوئے تقاضوں کے ساتھ۔

سفر کے بارے میں عمومی رہنمائی

تیاری کے دن اور ضرورت کے اصول کے یہی اصول براہ راست سفر پر لاگو ہوتے ہیں۔ عمومی طور پر، سبت کے دن سفر کو ترک کرنا یا کم سے کم رکھنا چاہیے، خاص طور پر لمبے فاصلے کے لیے۔ چوتھی شریعت ہمیں عام مشقت سے رکنے اور اپنے اثر و رسوخ میں دوسروں کو بھی ایسا کرنے دینے کا حکم دیتی ہے۔ جب ہم ہر سبت لمبے فاصلے طے کرنے کی عادت بنا لیتے ہیں، تو ہم خدا کے آرام کے دن کو ایک اور دباؤ، تھکن اور انتظامی منصوبہ بندی کے دن میں بدلنے کا خطرہ مول لیتے ہیں۔

لمبے فاصلے کے سفر میں، پہلے سے منصوبہ بنائیں تاکہ آپ کا سفر سبت کے شروع ہونے سے پہلے اور ختم ہونے کے بعد مکمل ہو۔ مثلاً، اگر آپ خاندان سے ملنے جا رہے ہیں جو دور رہتے ہیں، تو جمعہ کی شام سے پہلے پہنچنے اور ہفتہ کے غروبِ آفتاب کے بعد روانہ ہونے کی کوشش کریں۔ اس سے ایک پرسکون ماحول پیدا ہوتا ہے اور دوڑ دھوپ یا آخری لمحات کی تیاری سے بچا جا سکتا ہے۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ سبت کے دوران کسی جائز وجہ کے لیے سفر کرنا ہوگا، تو اپنی گاڑی پہلے سے تیار کریں—ایندھن بھریں، مرمت کر لیں، اور راستہ طے کریں۔

اسی وقت، کلام مقدس دکھاتا ہے کہ **رحمت کے کام سبت پر جائز ہیں** (متی 12:11-12)۔ کسی کو ہسپتال میں ملنے جانا، بیمار کی دلجوئی کرنا، یا قیدی کی خدمت کرنا سفر کا تقاضا کر سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں سفر کو جتنا ممکن ہو سادہ رکھیں، اسے سماجی دعوت نہ بنائیں، اور سبت کے مقدس اوقات کو ذہن میں رکھیں۔ سفر کو معمول کے بجائے استثناء سمجھ کر آپ سبت کی پاکیزگی اور سکون کو محفوظ رکھتے ہیں۔

ذاتی گاڑیاں بمقابلہ عوامی ٹرانسپورٹ

ذاتی گاڑیاں چلانا

سبت کے دن اپنی گاڑی یا موٹر سائیکل استعمال کرنا بذاتِ خود ممنوع نہیں۔ درحقیقت، یہ قریبی خاندان سے ملنے، بائبل اسٹڈی میں شریک ہونے، یا رحم کے کام کرنے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔ تاہم، اسے احتیاط کے ساتھ اپنانا چاہیے۔ ڈرائیونگ میں ہمیشہ خرابی یا حادثے کا خطرہ ہوتا ہے جو آپ کو—یا دوسروں کو—ایسا کام کرنے پر مجبور کر سکتا ہے جو ٹالا جا سکتا تھا۔ مزید یہ کہ ایندھن بھروانا، مرمت اور لمبے فاصلے کا سفر سب ہفتے کے دنوں کی طرح دباؤ اور مشقت بڑھاتے ہیں۔ جہاں ممکن ہو، ذاتی گاڑی سے سبت کے سفر کو مختصر رکھیں، گاڑی پہلے سے تیار کریں (ایندھن اور مرمت)، اور اپنے راستے ایسے منصوبہ بنائیں کہ مقدس اوقات میں خلل کم سے کم ہو۔

ٹیکسی اور رائیڈ شیئر سروسز

اس کے برعکس، Lyft، Uber اور ٹیکسی جیسی سروسز کا مطلب ہے کسی کو خاص طور پر آپ کے لیے سبت پر کام پر لگانا، جو چوتھی شریعت کی اس ممانعت کے خلاف ہے کہ دوسروں کو اپنے لیے کام کرنے پر مجبور نہ کرو (خروج

20:10)۔ یہ فوڈ ڈلیوری سروسز استعمال کرنے کی طرح ہے۔ اگرچہ یہ ایک چھوٹا یا کبھی کبھار کا شوق لگ سکتا ہے، یہ سبت کے مقصد کو نقصان پہنچاتا ہے اور آپ کے یقین کے بارے میں ملا جلا پیغام دیتا ہے۔ بائبل نمونہ یہ ہے کہ پہلے سے منصوبہ بندی کریں تاکہ آپ کو مقدس اوقات میں کسی اور کو کام پر نہ لگانا پڑے۔

عوامی ٹرانسپورٹ

بسیں، ریل گاڑیاں اور کشتیاں ٹیکسی اور رائیڈ شیئر سے مختلف ہیں کیونکہ وہ مقررہ شیڈول پر چلتی ہیں، آپ کے استعمال سے آزاد۔ اس لیے سبت پر عوامی ٹرانسپورٹ استعمال کرنا جائز ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر یہ آپ کو مومنین کی جماعت میں شریک ہونے یا رحم کا کام کرنے کی سہولت دے بغیر ڈرائیونگ کیے۔ جہاں ممکن ہو، ٹکٹ یا پاس پہلے سے خرید لیں تاکہ سبت پر پیسے سنبھالنے سے بچ سکیں۔ سفر کو سادہ رکھیں، غیر ضروری زکاؤ سے بچیں، اور سفر کے دوران ایک باوقار ذہنیت قائم رکھیں تاکہ دن کی پاکیزگی برقرار رہے۔